کے خوگر و پیکر تھے۔وہ آسمانِ احرار کے تابندہ ستارے تھے۔مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے ''خطباتِ جالندھری'' مرتب کر کے گراں قدر خدمت انجام دی ہے۔کتاب کا ابتدائی حصہ حضرت جالندھری کے سوانح پر مشتمل ہے اور باقی خطبات ہیں۔دعوت وتبلیغ دین ،تحفظ ختم نبوت اور تاریخ و سیرت سے دلچسپی رکھنے والے حضرات کے لیے یہ کتاب خوبصورت تحفہ ہے۔البتہ ''اپنی محبوب جماعت' مجلس احرار اسلام'' سے متعلق بعض خطبات میں' حضرت جالندھری رحمہ اللہ کے ریمارکس محل نظر ہیں۔فاضل مرتب انہیں کتاب میں شامل نہ کرتے تو بہتر تھا۔جس طرح انہوں نے متعدد مقامات پر'' حُبِ علیؓ '' کے تحت تجرید وتجدید اور ترتیب واصلاح کا مظاہرہ فرمایا ہے۔ویسے ہی ''مقامات احرار'' پر ''بغض معاویہؓ '' سے بھی پرہیز فرما لیتے۔امید ہے فاضل مرتب اس معمولی تلخ نوائی کو گوارا کرلیں گے۔اس باب میں نزاعِ نو کے لیے کوئی کشش ہے نہ اُن کی ضرورت ۔تاہم احرار اور ختم نبوت آج بھی یک جان دو قالب ہیں اور حضرت امیر شریعت کی یاد گار یں ہیں۔تحفظ ختم نبوت کے مقدس اور عظیم مشن کے لیے ان کی مشترکہ کوششیں جاری وساری رہیں گے۔(ان شاءاللہ)

(تبصرہ: سید محمد کفیل بخاری)

کتاب: ''بخاریؒ کی باتیں'' تالیف: سید امین گیلانی

قیمت:۱۰۰روپے ناشر: مکتبہ خلافت راشدہ' خانیوال روڈ کبیر والہ ضلع خانیوال

حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا اسم گرامی بیسویں صدی کے ان لوگوں میں سر فہرست ہے جو استخلاص وطن کے لیے طارق بن زیاد کی طرح ابتلا کے کناروں پر مصلحتوں کے تمام سفینے نذر آتش کر کے عالمی استعمار سے پنجہ آزما ہوئے۔اگر یہ کہا جائے کہ برصغیر میں انگریز اور انگریزیت سے دشمنی کا ہر زاویہ شاہ جیؒ کے گرد گھومتا تھا تو بے جا نہ ہوگا۔اپنے وقت کے جید عالم دین' ممتاز شاعر وادیب اور عدیم النظیر شعلہ بیان خطیب تھے۔علم وعمل اور سلوک ومعرفت کا بحرِ ناپیدا کنار تھے۔ان کی تمام صلاحیتیں ایک طرف' حبِ وطن' خلقِ خدا سے ہمدردی وغم خواری اور استحکام ملت کے لیے وقف تھیں تو دوسری جانب ان کے وجود باسعود سے حریت وطن' خودداری' سیرت رسول ﷺ و اصحاب رسول رضی اللہ عنہم اور مسلک اسلاف کے چشمے ابلتے تھے۔قرآن مجید سے غیر مشروط محبت' حضور سید الاوّلین والآخرین ﷺ سے غیر مشروط عشق وفاداری اور دشمن دین وملت فرنگی استعمار سے غیر مشروط نفرت ان کی عظیم شخصیت کے تین اجزائے ترکیبی تھے۔جن کی بدولت وہ بیک وقت جدوجہد آزادی کے جری راہنما' خطیب الامت' دردوکرب میں عزقاب مجالس اور کشت زعفران محافل کے روح و رواں تھے۔ان کی زبان سے نکلے الفاظ انتہائی دقت طلب مسائل میں امرت دھارا ہوتے تھے۔برصغیر پاک وہند میں ہزاروں لاکھوں لوگ مشاہدانہ اور کروڑوں اُن سے غائبانہ ارادت و عقیدت رکھتے تھے۔ایسے بھی تھے جو قرابت داری کے طفیل اُن سے اکتسابِ فیض کرتے رہے۔محترم سید امین گیلانی مدظلہ